"IZM MENTIONS THE TRUE FACTS"

مَیں کیپٹن ہادی، سکریٹری امام زمانہ مشن اپنے صدر اور بورڈ ممبران
کے ساتھ ہمارے ڈونرس اور خیر خواہوں سے مخاطب ہوں۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

پچھلے دونوں امام زمانہ مشن کے دو بورڈ ممبران جناب باقر حسن صاحب اور جناب احمد علی خاں صاحب نے امام زمانہ مشن سے اپنی ذاتی شکایتوں کو یوٹیوب اور واٹس اپ کے ذریعہ عام کرنے کی کوشش کی ہے۔ پہلے تو خیال ہو رہا تھا کہ اس کا جواب بھی دیا جائے یا نہیں ۔اس لئے کہ سوائے ایک دوسرے پر کیچڑ اُچھالنا مناسب نہیں۔ آخر کار یہ فیصلہ ہوا کہ اس کی صفائی ضروری ہے۔

ہمیں اس بات کا افسوس ہے کہ باقر حسن صاحب پچھلے ۲۶ برس اور احمد علی خاں صاحب پچھلے ۱۶ برس سے امام زمانہ مشن کے بورڈ ممبر ہوتے ہوئے وہ اپنی شکایتوں کو بجائے امام زمانہ مشن کی بورڈ میٹنگ یا جنرل باڈی میٹنگ میں اٹھاتے ایک غیر موضوع مقام سے، مکان کی چھت پر کھڑے ہو کر لاوڈ اسپیکر سے تقریریں کر کے پھر اس کو ریکارڈ کر کے دنیا بھر میں پھیلا کر یقیناً امام زمانہ مشن کی ساکھ کو متاثر کرنے کی کوشش کی۔ اگر امام زمانہ مشن سے ان حضرات کو اتنی ہی شکایت تھی تو اخلاقی طور پر پہلے استعفیٰ دیتے پھر وہ آزاد تھے کہ امام زمانہ مشن کے خلاف جو چاہے کہیں۔ اب جب یہ معرکہ آرائی شروع ہو ہی چکی ہے تو میں بھی آپ کو اس کی حقیقت سے واقف

کرانے کی کوشش کرنا چاہوں گا کہ کیوں یہ سانحہ پیش آیا۔

امام زمانہ مشن کے تحت حیدرآباد میں چار اسکولس چلائے جاتے ہیں جس میں سے دو اسکولس پرانے شہر میں پچھے ۳۲ سال سے اور محلّہ یاقوت پورہ میں پچھلے ۲۶ سال سے قائم ہیں۔ ان اسکولس کا مقصد صرف اور صرف شیعہ قوم کے غریب طبقے کے لڑکے اور لڑکیوں کو تعلیم سے آراستہ کر کے ان کے حالات کو بہتر بنانا ہے۔ اس کام کو شروع کرنے کے لئے امام زمانہ مشن کے ممبران دن کی دھوپ، رات کے اندھیرے موسم کی گرمی، سردی اور بارش کی پرواہ کئے بغیر گلی گلی، کوچہ کوچہ اور نالے سے اُن کے گھر گھر جا کر بچوں کے والدین سے بھیگ مانگے کہ ان کے بچوں کو تعلیم کے لئے ہمارے ذمہ کر دیں۔ آپ کو یہ سن کر حیرت ہوگی کہ آج سے ۳۳ سال پہلے ہم صرف ۹۰ لڑکے اور لڑکیوں کو جمع کر پائے وہ بھی ان کے بدلے ان کے والدین کو معاوضہ دیا گیا اور آج الحمدللہ ہمارے اسکول میں تعداد 1908 ہوگئی۔ اچھی تعلیم کے لئے اچھی بلڈنگ کا ہونا بھی ضروری ہے۔ اس کے لئے امام زمانہ مشن ایک بار پھر ہمارے بڑے ڈونرس جیسے سجادیہ ٹرسٹ سے گزارش کی اور اُن کو مطمئن کیا جس کے بعد سجادیہ ٹرسٹ نے چار اسکول بلڈنگ کی تعمیر کروائی جس کے لئے ہم سجادیہ ٹرسٹ کے شکر گزار ہیں۔ ان بلڈنگوں میں اسکول کی ساری ضروریات جیسے کمپیوٹر لیاب، سائنس لیاب، لائبریری، کشادہ کلاس رومس اور پلے گراونڈ مہیا کیا گیا۔

مختلف وجوہات کی بناء پر پچھلے کچھ سالوں سے ہماری فنڈگ میں کمی ہوئی

ہے بلکہ مہنگائی میں بھی کافی اضافہ ہوا ہے۔ اس کے باوجود امام زمانہ مشن اسکولس کو جیسے پہلا چلایا جاتا تھا، ویسے ہی ابھی بھی چل رہے ہیں اور انشاء اللہ آگے بھی چلتے رہیں گے۔

اس سال جنوری میں جناب سجاد ابراہیم صاحب اور حسین علی صاحب ڈائرکٹرس سجادیہ ٹرسٹ کینڈا سے تشریف لائے اور امام زمانہ مشن میں ہمارے ممبران کے ساتھ ان کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں انہوں نے یہ اعلان کیا کہ سجادیہ ٹرسٹ یاقوت پورہ کے دونوں اسکولس کو جناب باقر حسن اور جناب احمد علی خاں کے حوالے کرنا چاہتا ہے اور باقر حسن اور احمد علی خاں اپنے ذاتی مالیہ سے ان دونوں اسکولس کو چلائیں گے۔ انفرادی طور پر اس مسئلہ پر کسی کو بھی اعتراض نہیں تھا' چنانچہ بارہ میں سے گیارہ بورڈ ممبر موجود تھے اور سب نے اس پر رضامندی ظاہر کی۔ یہ بورڈ کے لئے نئی بات بھی نہیں تھی اس لئے کہ نومبر ۲۰۱۷ء میں بورڈ میٹنگ میں یہ فیصلہ ہوچکا تھا کہ دونوں ممبرس تعلیمی اور مالیہ سے یہ دو اسکول چلائیں گے لیکن بعد میں دونوں ممبران نے انکار کردیا تھا۔

چونکہ یہ ایک انفارمل میٹنگ تھی، امام زمانہ مشن کے لئے ضروری تھا کہ اس اگریمنٹ کو امام زمانہ مشن کی بورڈ میٹنگ میں پیش کرکے اسے **Formel Resolution** کی شکل دی جائے۔ چنانچہ ۶/ اپریل کو بورڈ میٹنگ بلائی گئی سوائے باقر حسن اور احمد علی خاں کے باقی تمام اراکین نے اس **Imterin**

Agreement کو رد کر دیا۔ایک بات واضح کردوں کہ ڈونرز کے ساتھ چاہے کتنے ہی میٹنگ کیوں نہ ہو جائے فیصلہ صرف بورڈ نافذ کرتا ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ جب سجاد ابراہیم کے ساتھ چار اراکین نے دستخط کئے تھے تو پھر بورڈ میں انہوں نے اس اگریمنٹ کو رد کیوں کیا؟ اس بات کو امام زمانہ مشن کے ہر ڈونر، خیر خواہوں بلکہ جناب باقر حسن اور جناب احمد علی خاں کو بھی سمجھنا ضروری ہے۔

۲۲/جنوری ۲۰۱۹ء کو سجاد ابراہیم کی میٹنگ سے لے کر ۶/اپریل کو امام زمانہ مشن کی بورڈ میٹنگ ہونے تک کچھ باتیں ایسی ہوئی جو سراسر اس اگریمنٹ کے خلاف تھیں۔

(۱) جناب باقر حسن اور جناب احمد علی خاں نے امام زمانہ مشن پر اصرار کیا کہ ۱۵/اپریل سے پہلے ہم تمام ۵۹ ٹیچرس اور ۱۶ کام کرنے والوں کو برطرف کر دیں۔ یہ کام بھی امام زمانہ مشن کے لئے آسان نہیں بلکہ ناممکن تھا کیونکہ ایک تو کوئی مناسب وجہ نہیں تھی دوسرے اگر اچانک بغیر کسی معقول وجہ کے پورے اسٹاف کے نکالنے پر یقیناً اسٹاف قانونی کارروائی کرتا اور اتنے سارے گھر بے روزگار ہو جاتے۔

اس لئے ہم نے ان کو مشورہ دیا کہ جس حال میں ہے ہم آپ کو حوالے کرتے ہیں اور فیصلہ آپ کیجئے کہ کس کو رکھنا ہے یا نکالنا ہے اور یہ ذمہ داری آپ قبول کریں، لیکن وہ اس پر راضی نہیں ہوئے۔

(۲) جناب سجاد ابراہیم صاحب کی میٹنگ کے مطابق اسکولس جناب باقر حسن

صاحب اور جناب احمد علی خاں صاحب کے حوالے کرنا تھا تاکہ وہ اپنے مالیہ سے اس میں مزید بہتری لائیں۔لیکن جب اگریمنٹ بنایا گیا تو اس میں بجائے ان دونوں ناموں کے جعفریہ انسٹی ٹیوٹ آف سوشل میڈیسن بھی (JISM) لکھا گیا۔

(۳) ایک اور اہم بات جس کی وجہ سے بورڈ نے اگریمنٹ کو قبول نہیں کیا وہ یہ ہے کہ ڈپارٹمنٹ آف ایجوکشنل کے شرائط کے مطابق اسکول کا لائسنس منتقل نہیں کیا جاسکتا بلکہ جس کے نام پر لائسنس ہے اسی سوسائٹی کو چلانا ضروری ہے اور یہ لائسنس صرف اور صرف امام زمانہ ایجوکیشن سوسائٹی کے نام پر ہے۔

(۴) **FCRA** کے قوانین کے تحت یہ ضروری ہے کہ اسکول کے ڈونیشن اور خرچ کا حساب ہر سال **Statement of Account** کی شکل میں داخل کیا جائے۔اب جب آمدنی اور خرچ نہیں بتایا جاسکے تو یہ بھی **FCRA** کی خلاف ورزی ہوگی اور اس وجہ سے ۳۲ سالہ **FCRA** جو بہت اہم ہے اور آج تک کوئی ریمارک نہیں آیا وہ منسوخ ہوسکتا ہے۔

(۵) ایک آخری بات اگریمنٹ کے مطابق جناب سید باقر حسن اور جناب احمد علی خاں کو یہ ذمہ داری دی گئی تھی کہ امام زمانہ مشن اور فوکس کے درمیان ثالثی رول ادا کریں۔اس کے بجائے وہ دونوں ہمیشہ فوکس کی تائید کرتے رہے جو امام زمانہ مشن کے لئے مضر ثابت ہوئی۔

(٦) بار بار فوکس اسکول سے امام زمانہ مشن اسکول کا تقابل کیا جاتا ہے جو سراسر

غلط ہے۔Focusایکcoprorateیا commercialاسکول ہے جبکہ ہمارے اسکولسcharitableہے۔فوکس میں ۳ تا ۴ ہزار ماہانہ فیس لی جاتی ہے، جبکہ ہمارے پاس ۴ سو تا ۶ سو ماہنامہ فیس لی جاتی ہے۔ امام زمانہ مشن اسکول میں والدین کی مالی حالت دیکھے بغیر داخلہ دیا جاتا ہے اور فوکس اسکول میں داخلہ کے لئے والدین کا انٹرویو لیکر ان کی مالی حالت کا اندازہ کیا جاتا ہے۔

ہمارے اسکولس کے دسویں جماعت کا جو بھی نتیجہ ہوتا ہے وہ ایک رپورٹ کے ذریعہ سارے ڈونر کو بتایا جاتا ہے جو تقریباً کئی سالوں سے 80 to 100 %کے درمیان ہوتا ہے۔ان اسکولس سے کامیاب ہوئے بچے ڈاکٹر، انجینئر، وکیل بھی بنے اور بیرون ممالک بھی گئے۔ غالبًا تین سالوں سے فوکس اسکول کے طلباء میٹرک کا امتحان تو لکھ رہے ہیں لیکن کم از کم ہمارے سامنے فوکس اسکول کی ایسی کوئی رپورٹ نہیں آئی جس سے ان کی قابلیت کا انداز ہو سکے۔فوکس اسکول کا نتیجہ کبھی سامنے نہیں آیا۔

(۷) مولانا آغا مجاہد حسین ایک تجربہ کار باشعور شخصیت ہیں۔ صرف اتنا کہہ دوں کہ انہوں نے بارہا یہ یقین دلایا تھا کہ اگر بورڈ کی اکثریت راضی نہ ہو تو وہ اس کام کو انجام نہیں دیں گے اس کے باوجود اُن کا فوکس اسکول کے اسٹیج سے امام زمانہ مشن کے بارے میں اپنے خیالات کا منفی انداز میں بیان کرنا اُن کے لئے نازیبا سمجھا جائے گا۔

امام زمانہ مشن ایک کھلی کتاب ہے جس کو کسی بھی وقت کوئی بھی ڈونر دیکھ سکتا

ہے یا پوچھ سکتا ہے۔ بات کافی طویل ہوگئی۔ پھر بھی اگر کوئی شک یا سوال باقی رہ گیا ہے تو برائے مہربانی آپ ہم سے ای میل یا فون پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ اس بات کا مقصد صرف غلط فہمی کا ازالہ تھا اور کچھ نہیں۔

آخر میں امام زمانہ مشن بورڈ کی طرف سے مَیں تمام ڈونرس اور خیر خواہوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ ان کے تعاون اور سرپرستی سے آج امام زمانہ مشن قوم کی خدمت میں کامیاب رہا۔ الحمدللہ۔

اب جب کہ ماہِ رمضان المبارک قریب ہے ہمارے ڈونرس سے اپیل ہے کہ رمضان کے عطیات دینے میں امام زمانہ مشن کو نہ بھولیں۔ یہاں میں ورلڈ فیڈ ریشن کا شکریہ ادا کیے بغیر نہیں رہ سکتا کہ ورلڈ فیڈ ریشن نے اس سال پہلے سے کئی گنا تقریباً چھ گنا زیادہ ڈونیشن بھیجا ہے۔ والسلام

☆☆☆☆☆